پیک ہفتہ وار

۳ جمادی الثانی ۱۴۴۶ھ

۲۷ دسمبر ۲۰۲۴ء

جلد: ۳۱

شمارہ: ۵۲

ٹیلی فون: 0478-8526134

ضلع چنارکوٹ میں انسدادِ جعلی نوٹ و مالیاتی دھوکا دہی ٹاسک فورس کے قیام کا اعلان

ڈی سی طارق مقبول کی زیرِ صدارت پہلا اجلاس، ۱۵ رکنی ٹاسک فورس تشکیل

ضلع چنارکوٹ میں جعلی نوٹ، غیر قانونی ہنڈی اور آن لائن مالیاتی دھوکا دہی کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیشِ نظر ڈپٹی کمشنر چنارکوٹ طارق مقبول کھرل نے ضلع کی پہلی انسدادِ جعلی نوٹ و مالیاتی دھوکا دہی ٹاسک فورس کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ منگل کے روز ڈی سی آفس میں ہونے والے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹاسک فورس کا مقصد صرف کارروائی نہیں بلکہ شہریوں کو بروقت آگاہی فراہم کرنا بھی ہے، کیونکہ سب سے زیادہ نقصان وہی لوگ اٹھاتے ہیں جو لاعلمی کی وجہ سے جعلی کرنسی یا فراڈ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ٹاسک فورس کی سربراہی ایس پی انویسٹی گیشن سید فرحان نقوی کریں گے جبکہ اس میں ایف آئی اے، ضلعی پولیس، محکمہ خزانہ، بینکوں کے نمائندوں اور تاجر برادری کے دو نمائندوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ چھ ماہ کے دوران ضلع میں جعلی نوٹوں کی برآمدگی کے 37 مقدمات درج ہوئے، جن میں سے بیشتر کا تعلق بازارِ حسن اور پرانی غلہ منڈی کے علاقوں سے ہے۔ اس عرصے میں 1 کروڑ 42 لاکھ روپے مالیت کے جعلی نوٹ برآمد کیے گئے۔

ڈی سی طارق مقبول کھرل نے کہا کہ ’’ہم کسی کاروبار یا تجارت کے دشمن نہیں، لیکن جو شخص جان بوجھ کر جعلی نوٹ چلاتا ہوا پکڑا گیا، اس کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ ٹاسک فورس ہر ماہ اپنی کارکردگی کی رپورٹ براہِ راست ان کے دفتر میں پیش کرے گی۔ ایس پی انویسٹی گیشن سید فرحان نقوی نے بتایا کہ ٹاسک فورس کے قیام کے بعد پہلے ہی ہفتے میں 4 مقدمات درج کیے جا چکے ہیں اور 6 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔

ایس پی نقوی نے کہا کہ ’’ہمارے پاس اطلاعات تھیں کہ کچھ گروہ سادہ لوگوں کو کم قیمت پر اصل نوٹ دینے کا لالچ دے کر جعلی نوٹ تھما رہے ہیں، اب ہم ان کے نیٹ ورک تک پہنچ رہے ہیں۔‘‘ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ کسی بھی مشکوک شخص کی اطلاع ہیلپ لائن 15 پر دیں، جبکہ ٹاسک فورس کے ارکان کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی۔ ایف آئی اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر (آپریشنز) عمران صدیق نے بتایا کہ ادارہ ضلع میں 12 آگاہی سیشن کرے گا۔

بینکوں کے نمائندوں نے مطالبہ کیا کہ جعلی نوٹ کی شناخت کے لیے ہر بینک کاؤنٹر پر مفت مشین نصب کی جائے، جبکہ تاجروں کے نمائندوں نے کہا کہ ٹاسک فورس کو صرف چھاپوں تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ ہول سیل مارکیٹوں میں بھی آگاہی مہم چلائی جائے۔ ڈی سی نے اس تجویز کو قابلِ عمل قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ ہر تاجر یونین کا ایک نمائندہ ٹاسک فورس کے ساتھ رابطہ افسر مقرر کیا جائے۔ اجلاس میں طے پایا کہ ٹاسک فورس کا پہلا مشترکہ آپریشن 20 جنوری کو ہوگا۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے دفاتر پر چھاپہ، 3 افسران معطل، ریکارڈ کی ضبطی

ٹرانسپورٹ مافیا کے خلاف بڑی کارروائی، 2 کروڑ روپے کی مبینہ کرپشن کے شواہد برآمد

کراچی (نمائندہ خصوصی) بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے دفاتر پر منگل کی صبح اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کراچی کی ٹیموں نے چھاپہ مار کارروائی کی۔ ٹیموں نے ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ سمیت 3 افسران کو حراست میں لے کر ان کے دفاتر سیل کر دیے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق ٹرانسپورٹ مافیا کے ساتھ ملی بھگت سے 2 کروڑ روپے کی مبینہ کرپشن کی گئی۔ ریکارڈ کی ضبطی کے بعد متعلقہ افسران کو معطل کر دیا گیا ہے۔

ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے دفتر پر صبح 9 بجے کے قریب چھاپہ مارا گیا۔ اس وقت دفتر میں 40 سے زائد افسران اور اہلکار موجود تھے۔ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کی ٹیموں نے داخلی اور خارجی راستوں کو گھیرے میں لے کر تلاشی لی۔ ٹیموں کے ساتھ آنے والے ماہر کمپیوٹر آپریٹرز نے ڈیجیٹل ریکارڈ کا بھی معائنہ کیا۔ ٹیموں نے 3 کمپیوٹر، 2 لیپ ٹاپ اور 5 ہارڈ ڈسکس قبضے میں لیں۔ ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے کمرے سے بھی کاغذات کا بڑا پلندہ برآمد ہوا۔

ترجمان اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے مطابق ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے خلاف 3 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے 2 کروڑ روپے کی رشوت لے کر ٹرانسپورٹ مافیا کو غیر قانونی روٹ پرمٹ جاری کیے۔ ترجمان کے مطابق ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے ذاتی بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات بھی حاصل کر لی گئی ہیں۔ ان کے اثاثوں کی تحقیقات کے لیے ایف آئی اے سے بھی رابطہ کیا جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ کرپشن میں ملوث کسی بھی افسر کو بخشا نہیں جائے گا۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر نے چھاپے کی کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ایڈمنسٹریٹر نے کہا کہ ٹرانسپورٹ مافیا نے شہر کے ٹرانسپورٹ نظام کو تباہ کر دیا ہے۔ ان کے بقول شہر میں 10 ہزار سے زائد غیر قانونی رکشے چل رہے ہیں جن کی وجہ سے ٹریفک جام اور حادثات میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان رکشوں کے خلاف بھی آپریشن کیا جائے گا۔ ایڈمنسٹریٹر نے ہدایت کی کہ ٹرانسپورٹ مافیا کے خلاف ایک خصوصی ٹاسک فورس بنائی جائے۔

ادھر ٹرانسپورٹ مافیا کے ایک نمائندے نے چھاپے کی کارروائی کو سیاسی انتقام قرار دیا ہے۔ نمائندے کا کہنا تھا کہ ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کو ایک سیاسی جماعت کے کہنے پر نشانہ بنایا گیا ہے۔ تاہم ٹرانسپورٹ مافیا کے نمائندے نے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ ٹرانسپورٹ مافیا کے نمائندے نے کہا کہ اگر کسی افسر نے کرپشن کی ہے تو اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ پورے محکمے کو بدنام کرنا درست نہیں۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے دفاتر پر اینٹی کرپشن کا چھاپہ، 3 افسران معطل، ریکارڈ کی ضبطی

ٹرانسپورٹ مافیا کے خلاف بڑی کارروائی، 2 کروڑ روپے کی مبینہ کرپشن کے شواہد برآمد

کراچی (نمائندہ خصوصی) بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے دفاتر پر منگل کی صبح اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کراچی کی ٹیموں نے چھاپہ مار کارروائی کی۔ ٹیموں نے ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ سمیت 3 افسران کو حراست میں لے کر ان کے دفاتر سیل کر دیے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق ٹرانسپورٹ مافیا کے ساتھ ملی بھگت سے 2 کروڑ روپے کی مبینہ کرپشن کی گئی۔ ریکارڈ کی ضبطی کے بعد متعلقہ افسران کو معطل کر دیا گیا ہے۔

ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے دفتر پر صبح 9 بجے کے قریب چھاپہ مارا گیا۔ اس وقت دفتر میں 40 سے زائد افسران اور اہلکار موجود تھے۔ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کی ٹیموں نے داخلی اور خارجی راستوں کو گھیرے میں لے کر تلاشی لی۔ ٹیموں کے ساتھ آنے والے ماہر کمپیوٹر آپریٹرز نے ڈیجیٹل ریکارڈ کا بھی معائنہ کیا۔ ٹیموں نے 3 کمپیوٹر، 2 لیپ ٹاپ اور 5 ہارڈ ڈسکس قبضے میں لیں۔ ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے کمرے سے بھی کاغذات کا بڑا پلندہ برآمد ہوا۔

ترجمان اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے مطابق ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے خلاف 3 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے 2 کروڑ روپے کی رشوت لے کر ٹرانسپورٹ مافیا کو غیر قانونی روٹ پرمٹ جاری کیے۔ ترجمان کے مطابق ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کے ذاتی بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات بھی حاصل کر لی گئی ہیں۔ ان کے اثاثوں کی تحقیقات کے لیے ایف آئی اے سے بھی رابطہ کیا جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ کرپشن میں ملوث کسی بھی افسر کو بخشا نہیں جائے گا۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر نے چھاپے کی کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ایڈمنسٹریٹر نے کہا کہ ٹرانسپورٹ مافیا نے شہر کے ٹرانسپورٹ نظام کو تباہ کر دیا ہے۔ ان کے بقول شہر میں 10 ہزار سے زائد غیر قانونی رکشے چل رہے ہیں جن کی وجہ سے ٹریفک جام اور حادثات میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان رکشوں کے خلاف بھی آپریشن کیا جائے گا۔ ایڈمنسٹریٹر نے ہدایت کی کہ ٹرانسپورٹ مافیا کے خلاف ایک خصوصی ٹاسک فورس بنائی جائے۔

ادھر ٹرانسپورٹ مافیا کے ایک نمائندے نے چھاپے کی کارروائی کو سیاسی انتقام قرار دیا ہے۔ نمائندے کا کہنا تھا کہ ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کو ایک سیاسی جماعت کے کہنے پر نشانہ بنایا گیا ہے۔ تاہم ٹرانسپورٹ مافیا کے نمائندے نے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ ٹرانسپورٹ مافیا کے نمائندے نے کہا کہ اگر کسی افسر نے کرپشن کی ہے تو اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ پورے محکمے کو بدنام کرنا درست نہیں۔

ضلع چنارکوٹ میں انسدادِ جعلی نوٹ و مالیاتی دھوکا دہی ٹاسک فورس کے قیام کا اعلان

ڈی سی طارق مقبول کی زیرِ صدارت پہلا اجلاس، ۱۵ رکنی ٹاسک فورس تشکیل

ضلع چنارکوٹ میں جعلی نوٹ، غیر قانونی ہنڈی اور آن لائن مالیاتی دھوکا دہی کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیشِ نظر ڈپٹی کمشنر چنارکوٹ طارق مقبول کھرل نے ضلع کی پہلی انسدادِ جعلی نوٹ و مالیاتی دھوکا دہی ٹاسک فورس کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ منگل کے روز ڈی سی آفس میں ہونے والے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹاسک فورس کا مقصد صرف کارروائی نہیں بلکہ شہریوں کو بروقت آگاہی فراہم کرنا بھی ہے، کیونکہ سب سے زیادہ نقصان وہی لوگ اٹھاتے ہیں جو لاعلمی کی وجہ سے جعلی کرنسی یا فراڈ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ٹاسک فورس کی سربراہی ایس پی انویسٹی گیشن سید فرحان نقوی کریں گے جبکہ اس میں ایف آئی اے، ضلعی پولیس، محکمہ خزانہ، بینکوں کے نمائندوں اور تاجر برادری کے دو نمائندوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ چھ ماہ کے دوران ضلع میں جعلی نوٹوں کی برآمدگی کے 37 مقدمات درج ہوئے، جن میں سے بیشتر کا تعلق بازارِ حسن اور پرانی غلہ منڈی کے علاقوں سے ہے۔ اس عرصے میں 1 کروڑ 42 لاکھ روپے مالیت کے جعلی نوٹ برآمد کیے گئے۔

ڈی سی طارق مقبول کھرل نے کہا کہ ’’ہم کسی کاروبار یا تجارت کے دشمن نہیں، لیکن جو شخص جان بوجھ کر جعلی نوٹ چلاتا ہوا پکڑا گیا، اس کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ ٹاسک فورس ہر ماہ اپنی کارکردگی کی رپورٹ براہِ راست ان کے دفتر میں پیش کرے گی۔ ایس پی انویسٹی گیشن سید فرحان نقوی نے بتایا کہ ٹاسک فورس کے قیام کے بعد پہلے ہی ہفتے میں 4 مقدمات درج کیے جا چکے ہیں اور 6 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔

ایس پی نقوی نے کہا کہ ’’ہمارے پاس اطلاعات تھیں کہ کچھ گروہ سادہ لوگوں کو کم قیمت پر اصل نوٹ دینے کا لالچ دے کر جعلی نوٹ تھما رہے ہیں، اب ہم ان کے نیٹ ورک تک پہنچ رہے ہیں۔‘‘ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ کسی بھی مشکوک شخص کی اطلاع ہیلپ لائن 15 پر دیں، جبکہ ٹاسک فورس کے ارکان کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی۔ ایف آئی اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر (آپریشنز) عمران صدیق نے بتایا کہ ادارہ ضلع میں 12 آگاہی سیشن کرے گا۔

بینکوں کے نمائندوں نے مطالبہ کیا کہ جعلی نوٹ کی شناخت کے لیے ہر بینک کاؤنٹر پر مفت مشین نصب کی جائے، جبکہ تاجروں کے نمائندوں نے کہا کہ ٹاسک فورس کو صرف چھاپوں تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ ہول سیل مارکیٹوں میں بھی آگاہی مہم چلائی جائے۔ ڈی سی نے اس تجویز کو قابلِ عمل قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ ہر تاجر یونین کا ایک نمائندہ ٹاسک فورس کے ساتھ رابطہ افسر مقرر کیا جائے۔ اجلاس میں طے پایا کہ ٹاسک فورس کا پہلا مشترکہ آپریشن 20 جنوری کو ہوگا